دانشِ مشرق

ہمارے ماضی کے روشن دریچے

August 2010

Sun	1
Mon	2
Tue	3
Wed	4
Thu	5
Fri	6
Sat	7
Sun	8
Mon	9
Tue	10
Wed	11
Thu	12
Fri	13
Sat	14
Sun	15
Mon	16
Tue	17
Wed	18
Thu	19
Fri	20
Sat	21
Sun	22
Mon	23
Tue	24
Wed	25
Thu	26
Fri	27
Sat	28
Sun	29
Mon	30
Tue	31

اِمامِ طریقت شیخ شہاب الدین سُہروردی کا ایک دن بازار سے گزر ہُوا تو اُن کی نظریں ایک شخص سے دوچار ہُوئیں۔ اُنھوں نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ کی حکمتوں اور اسرار کا خزانہ ہے۔ دُوسری طرف اُس شخص نے شیخ شہاب الدین سُہروردی کو دیکھ کر یہ کہا کہ یہ شخص اِتباعِ سُنّتِ نبوی ﷺ کا آئینہ دار ہے۔ تذکرہ نِگاروں نے لکھا ہے کہ وہ شخص کوئی عام آدمی نہ تھا بلکہ وہ دُنیائے تصوّف اور عالمِ معرفت کے گوہرِ تابدار شیخِ اکبر محیّ الدین ابنِ عربی تھے۔ محیّ الدین ابنِ عربی کا تعلق نجد کے ایک معزز قبیلے "بنوطے" سے تھا اور آپ کے جدِ امجد حاتم طائی کا نام سخاوت کے حوالے سے آج تک معرُوف ہے۔ گویا ایک طرف مال ومتاع کی سخاوت تھی تو دوسری طرف علم وحکمت کا بیش بہا خزینہ تھا۔ شیخِ اکبر اپنے وقت کے عُلماء میں ہی یکتا نہیں تھے بلکہ آج بھی فلسفہ و دانش میں اپنی بے مثالی کی بِنا پر مشرق ومغرب میں یکساں مقبولیّت رکھتے ہیں۔ وہ ایک رُحجان ساز مُفکّر اور فلسفی تھے۔ آپ کی تصانیف کی تعداد پانچ سَو سے زائد ہے لیکن جن تصانیف کو شہرتِ دوام حاصل ہُوئی وہ "فصُوصُ الحکم" اور "فتُوحاتِ مکّیہ" ہیں۔ مذکورہ دونوں کتابیں جو شیخِ اکبر کی عربی دانی اور عالمانہ تدبّر کا نادر نمونہ ہیں۔ دُنیا کی بیشتر زُبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہیں۔ بڑے بڑے عُلماء کی رائے ہے کہ جو شخص شیخِ اکبر کی تصانیف سے شغفِ خاص رکھے وہ صرف علمِ فلسفہ کے مُشکل مسائل اور طریقت وشریعت کی منزلوں ہی سے آگاہ نہیں ہوتا، بلکہ اُسے قُربتِ باری تعالیٰ بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ آپ کی تحریریں نفسِ اِنسانی کی گرہ کُشائی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں، لہٰذا اہلِ تصوّف اُن کے گرویدہ وشیدا دکھائی دیتے ہیں۔ مشہُور مُستشرق R. A. Nicholson (Orientalist) نے شیخِ اکبر کی تصانیف کے حوالے سے یہ موقف اختیار کِیا ہے کہ بھرپُور علم کی بِنا پر ابنِ عربی کی تحریریں بے حد دُشوار اور معنی آفرینی میں مُنفرد ہیں۔ آپ نے فلسفۂ اِلٰہیات (علمِ الٰہی) پر جو کُچھ تحریر کِیا ہے اُس کی تفہیم بہت مُشکل لیکن اپنی بنیادی حیثیّت میں بے پناہ نافع ہے۔ اِن تحریروں کے اندر کی معنویّت تک رسائی صِرف وہی افراد حاصل کر سکتے ہیں جن کا پایۂ علم بلند اور ذوق خالصتاً عارفانہ ہو۔ اُردو زُبان میں شیخِ اکبر کی تصانیف کے مُتعدد تراجم موجود ہیں لیکن ہنوز یہ بڑی حد تک نفسِ مضمُون کی ترجمانی کے پُوری طرح اہل دکھائی نہیں دیتے۔ محیّ الدین ابنِ عربی اپنی اِن ہی علمی اور فلسفیانہ خصُوصیات کی بِنا پر اہلِ کشف وشہُود میں مُمتاز ومعرُوف ہیں۔

مُحیّ الدّین اِبنِ عربی

پیدائش: 1165ء فریسیہ، اُندلس
وفات: 1240ء فریسیہ، اُندلس

اِبنِ عربی کی تحریر سے اِقتباس

حق تعالیٰ نے ہم کو بھی تمام وجُوہ سے اُن چیزوں کے ساتھ موصُوف فرمایا ہے جن سے اُس نے خُود کو موصُوف فرمایا ہے۔ پھر بھی کوئی فرق ضرور ہے اور وہ فرق یہی ہے کہ ہم وجُود میں اُس کے مُحتاج ہیں اور ہمارا وجُود اُس پر موقُوف ہے۔ لہٰذا اِس وجہ سے کہ ہم مُمکن ہیں اور وہ اِس بات سے غنی ہے جس میں ہم مُحتاج ہیں۔ یہی بات وجُودِ باری تعالیٰ کے اثبات میں ہرقسم کے شک کا ابطال (نفی) کرتی ہے۔
(فتوحاتِ مکّیہ)

مُنتخاباتِ اِبنِ عربی:

- اِس معدُوم کائنات کی روشنی دراصل آفتابِ ذاتِ واحد کے فیُوضات کا عکس ہے، چُنانچہ صفاتِ الٰہیہ کا ظہُور تمام مخلُوقات وموجُودات سے عیاں ہے۔ (فتوحاتِ مکّیہ)
- مُمکنہ ترقی کے باوجُود اِنسان اِنسان ہی رہتا ہے، جب کہ ذاتِ باری تعالیٰ ہر حال میں لازوال ہے۔
- گندم کے دانے بنجر زمین میں نہ پھینکو کہ بنجر زمین افزائش کے تمام اِمکانات کو ہلاک کر دیتی ہے۔
- جس کا دِل اللہ کی معرفت کے لیے کُشادہ ہوگیا اُس کا دِل اللہ کی مخلُوق کے لیے تنگ نہیں ہو سکتا۔
- اللہ تعالیٰ نے اِنسان کو ایک اِمتیازی خُوبی عطا کی ہے اور یہ خُوبی علم ہے۔ اِس لیے اِنسانی زِندگی میں علم نہ صِرف رہنما کا کردار ادا کر سکتا ہے، بلکہ اِنسان پر موجُود ومخفی کی معرفت بھی عیاں کر سکتا ہے۔

Excerpts from Ibn Arabi

- *The light of this otherwise hidden universe is in the fact of the Benevolent shadow of One Being. Therefore the manifestation of this Being's attributes are reflected in all beings and things.* (Futuhat-e-Makiya)
- *Despite all progress, man remains man while that One Being remains at its pinnacle.*
- *Don't sow the seeds of wheat in barren land for it kills all possibilities of growth and sustainability.*
- *Whosoever's heart receives His gnosis cannot but remain welcoming for His creations also.*
- *God has bestowed man with one differentiating virtue. This virtue is knowledge. Therefore in human life knowledge not only plays a steering role but helps open the otherwise hidden doors of gnosis for him.*

PharmEvo (Pvt.) Ltd.
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

PharmEvo®
Our dream, a healthier society